اشعریہ پبلی کیشنز

تاریخی سچائیاں









یہ امام بخاری رضی اللہ عنہ کا مزار شریف ہے۔اس دربار میں حاضر ہوکر وسیلہ لینے کی وجہ سے سخت قحط سالی میں مبتلا سمرقند میں بارش ہوئی۔



الصلاۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

ایمان مدینہ کی طرف ایسے لوٹتا ہے جیسے سانپ اپنے بل کی طرف

غیظ میں جل جائیں بے دینوں کے دل — یا رسول اللہ کی کثرت کیجئے
کیجئے چرچا انہیں کا صبح و شام — جانِ کافر پر قیامت کیجئے

اکابر علماء اہل السنّت وائمہ کرام واولیاء عظام کی زندگی پر منصفانہ نظر ڈالے

★ روضۂ رسالت مآب ﷺ پر حاضر ہو کر امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ والرضوان کچھ یوں فریاد کرتے ہیں: سرداروں کے سردار! میں آپ پر اعتماد رکھتے ہوئے آپ کے حضور حاضر آیا ہوں آپ کی خوشنودی کا امیدوار ہوں اور آپ کی پناہ گاہ میں پناہ گزیں ہوں، آپ مجھ سے راضی ہو جائیے اور آپ میری نگہبانی کیجئے، میں آپ کے جود و کرم کا امیدوار ہوں۔ آپ کے سوا ابی حنیفہ کے لئے کوئی اور سہارہ نہیں ہے (القصیدة النعمانية: ۴۶)

★ ایک مذاکرہ میں حضرت امام مالک رضی اللہ عنہ سے خلیفہ منصور نے پوچھا کہ اے ابو عبداللہ! کیا میں دوران دعا قبلہ کی طرف رخ کروں یا رسول ﷺ کی طرف رخ کروں؟ امام مالک نے فرمایا تم رسول اللہ ﷺ کی طرف سے رخ کیوں پھیرو گے؟ وہ تو خدا کی بارگاہ میں تمہارے اور ابو البشر حضرت آدم علیہ السلام تک کا وسیلہ ہے۔ انہیں کی طرف رخ کر کے انہیں کے وسیلے سے دعا کرو۔ (الشفا: ۲/۴۱)

★ اور امام ابن مقری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ابو الشیخ، امام طبرانی اور میں (امام ابن مقری) مدینہ میں کھانا نہ ملنے کی وجہ سے پریشان تھے اس پر میں نے حضور ﷺ کی قبر انور کے پاس آ کر کہا کہ اے رسول خدا! بھوک لگ رہی ہے"۔ کچھ دیر کے بعد علوی خاندان کا ایک شخص آیا جس کے ساتھ دو غلام بھی تھے جن کے کندھوں پر کھانے کا سامان تھا اور اس شخص نے مجھ سے پوچھا کہ کیا آپ نے حضور ﷺ سے بھوک کی شکایت کی ہے؟ میں نے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت کی آپ ﷺ نے مجھے آپ لوگوں کی خدمت میں کھانا پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ (سیر اعلام النبلاء: ۳/۳۲۰۳)

★ غوث اعظم شیخ عبد القادر فرماتے ہیں: حضور ﷺ کے روضہ مبارک کی زیارت کے وقت مزار مبارک سامنے ہو اور قبلہ والی دیوار پشت کے پیچھے ہو پھر عرض کرے...... الٰہی میں تیرے نبی کے وسیلے سے جو نبی الرحمت ہے تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔ یا رسول اللہ میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف رجوع کرتا ہوں کہ وہ میرے گناہ معاف فرمادے اور مجھ پر رحم فرما۔ (غنیۃ الطالبین: ۱/۳۶)

شرک ٹھہرے جس میں تعظیمِ حبیب — اس برے مذہب پہ لعنت کیجئے
ظالمو! محبوب کا حق تھا یہی — عشق کے بدلے عداوت کیجئے

اس سلسلہ میں مزید معلومات کے لئے

مناظر اہل السنۃ علامہ و مولانا مفتی محمد علوی الثقافی الملیباری طول اللہ عمرہ کی ملیالم تصنیف کا اردو ترجمہ **"توسل و استغاثہ تاریخ کی آئینے میں"** ملاحظہ کیجئے۔

مترجم: مفتی محمد رفیق سعدی

تاریخی سچائیاں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیش لفظ

بینائی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے۔آنکھوں سے محروم انسان ہمیشہ اندھیرے میں رہتا ہے۔ آنکھ ہی وہ دریچہ ہے جس سے ہم دنیا کو دیکھ سکتے ہیں۔بندے کی حیثیت سے ہمارا فریضہ ہے کہ اس عظیم عطائے خداوندی کا صحیح اور زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ہمارے مالکِ حقیقی رب العالمین کی بھی یہی منشا ہے کہ انسان اس دنیا میں اپنی آنکھوں کا صحیح استعمال کرتے ہوئے صحیح وغلط اور حق وباطل میں تمیز کرے۔حق و باطل میں امتیاز کی پرکھ کے لیے یہ کتاب مرتب کی گئی ہے۔ربّ العالمین کے فضل وکرم سے زیر نظر تالیف پیش خدمت ہے۔اس امید کے ساتھ کہ یہ عزیز قارئین کی رہنمائی کا باعث ہو۔تمام قارئین سے پرخلوص گزارش ہے کہ حق وباطل کے درمیان صحیح فیصلہ کریں، جوآج دنیا کے گوشے گوشے میں موجود ہے۔

کچھ سر ورق کی تصویر کے بارے میں

ازبکستان بخارا میں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا مزارِ پاک واقع ہے۔یہ مزار مرجع خلائق ہے۔لوگ دور دراز سے آکر اپنی مشکلات و پریشانیوں کے دفع کے لیے دعائیں مانگتے ہیں، جو پوری ہوتی ہیں۔اسلامی تاریخ کی کتابوں میں ایسے بے شمار واقعات ملتے ہیں، ان میں سے ایک آپ کی خدمت میں پیش ہے: ”ابوالفتح نصیر ابن حسن سمرقندی (۴۶۴ھ) فرماتے ہیں کہ ایک بار شہر سمرقند میں قحط سالی آئی۔لوگوں نے بارش برسانے کے لیے اللہ سے دُعا مانگی، پھر بھی بارش نہیں ہوئی۔ایک روز ایک معروف و مشہور نیک شخص نے آکر قاضی سمرقند سے اپنی ایک رائے پیش کی وہ یہ ہے کہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی قبر انور کے پاس آپ چند لوگوں کے ساتھ جائیے اور امام بخاری کی قبرِ انور کے وسیلے سے بارش کے لیے دعا مانگیں اور اللہ تعالیٰ آپ کی دعا قبول فرماکر بارش برسائے گا۔قاضی سمرقند نے فرمایا کہ آپ نے بہت اچھی رائے پیش کی ہے۔پھر قاضی صاحب چند افراد کے ہمراہ امام بخاری کی قبر انور کے پاس تشریف لے گئے اور رو رو کر بارش کے لیے دعا مانگی۔تو ایسی موسلا دھار بارش ہوئی کہ لوگ وہاں سے سات دنوں تک سمرقند نہ پہنچ سکے۔جبکہ امام بخاری کی قبر مبارک اور سمرقند کے درمیان کی مسافت تین میل ہی تھی“۔(سیر اعلام النبلاء ۱۲/۴۶۹، طبقات الشافعیہ ۲/۲۳۴)

مؤلف: احمد رمیز ثقافی۔کیرالا

مترجم: زبیر مصباحی، مفتی رفیق سعدی

ویب سائٹ: www.islamkerala.com

ای میل: rameezsaqafi@gmail.com

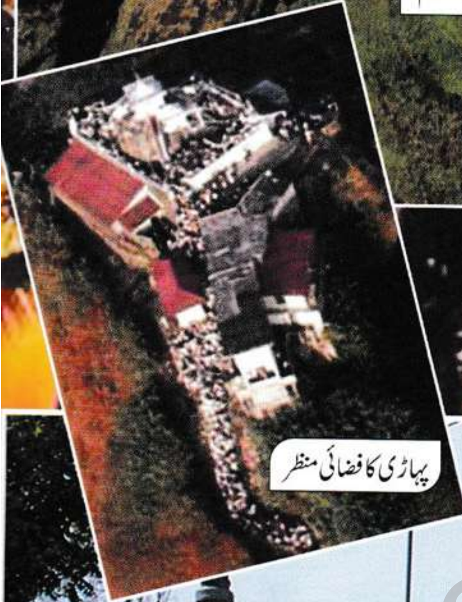
تزئین و آرائش:

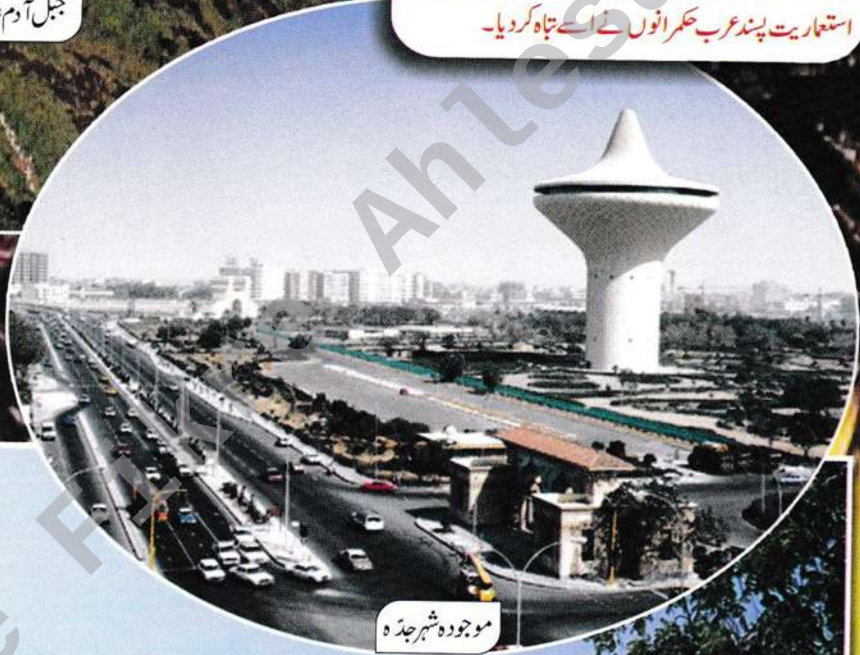
مشیر اعلیٰ: مفتی علوی ثقافی۔کیرالا، زبیر قادری۔ممبئی

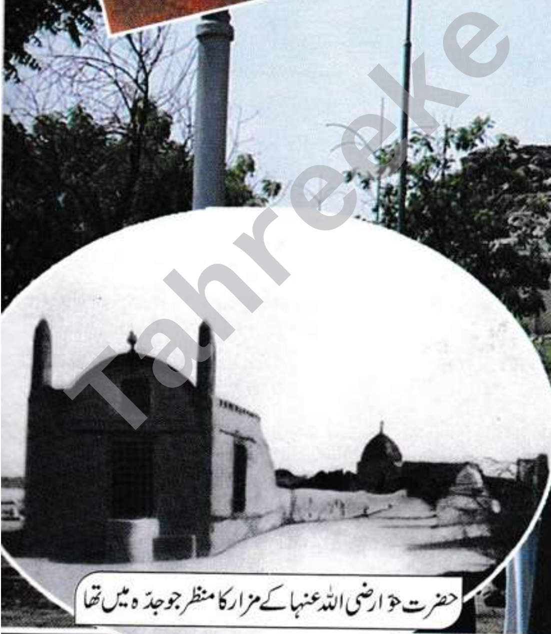
معاونین: ریاس نعیمی۔محمد اسمٰعیل امجدی

خالق کائنات نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوّا رضی اللہ عنہا کو جنت سے زمین پر بھیجا۔ حضرت آدم علیہ السلام کو سری لنکا میں اُتارا گیا، جو کبھی ہند کا ایک حصہ تھا اور حضرت حوّا رضی اللہ عنہا کو جدّہ (عرب شریف) میں اُتارا گیا۔ دونوں کی ملاقات مکۂ معظمہ کے قریب میدانِ عرفات میں ہوئی۔ حضرت آدم علیہ السلام نے سب سے پہلے سری لنکا میں واقع ایک پہاڑی پر قدم رکھا۔ جن کے مبارک قدم کا نشان آج بھی وہاں موجود ہے اور یہ پہاڑی آدم پہاڑی کے نام سے مشہور ہے، جو سیاحوں کا ایک محبوب مرکز ہے۔ جدّہ حضرت حوا رضی اللہ عنہا کی آخری آرام گاہ تھی، جہاں ایک خوب صورت مزار بنا ہوا تھا جس کے آثار حالیہ برسوں تک موجود تھے۔ استعماریت پسند عرب حکمرانوں نے اسے تباہ کر دیا۔

جبل آدم علیہ السلام


پہاڑی کا فضائی منظر


موجودہ شہر جدّہ


حضرت حوّا رضی اللہ عنہا کے مزار کا منظر جو جدّہ میں تھا

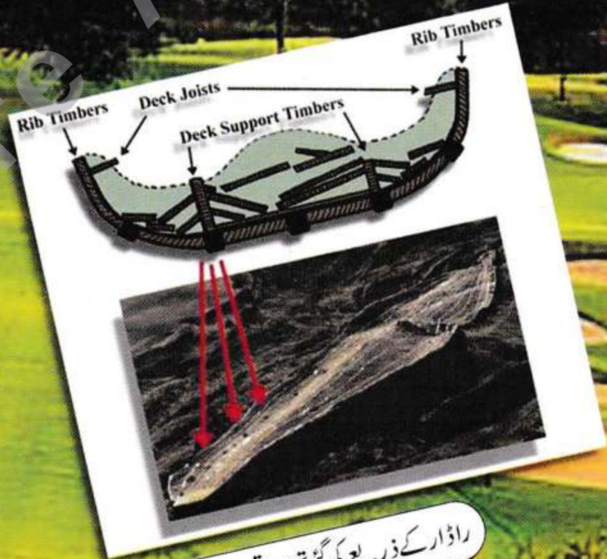
عرفات کا جبلِ رحمت

حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جس پر ان کے ساتھ ان کے متبعین سوار تھے جو کوہِ جودی پر جا رکی تھی۔ (سورۂ ہود: آیت ۴۴) اسی طرح اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اور کشتی والوں کو بچا لیا اور اس کشتی کو سارے جہان کے لیے نشانی کیا''۔ (العنکبوت: ۱۵) زمانہ دراز کے بعد ترکی میں ارارات پہاڑی کے درمیان ایک کشتی دریافت ہوئی۔ سائنس دانوں کی تحقیق کے مطابق یہ کشتی نوح علیہ السلام کی ہے۔ اس تحقیق سے قرآنِ حکیم کی حقانیت ثابت ہوتی ہے۔

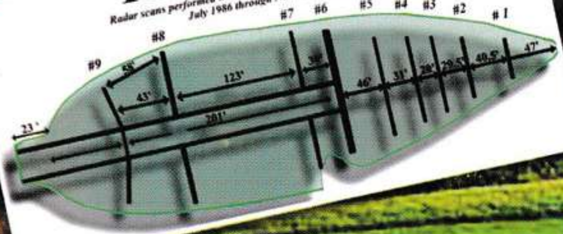

کوہ جودی میں پائی گئی نوح علیہ السلام کی کشتی مبارک۔

حضرت نوح علیہ السلام کا مزارِ اقدس (کرک، جارڈن)



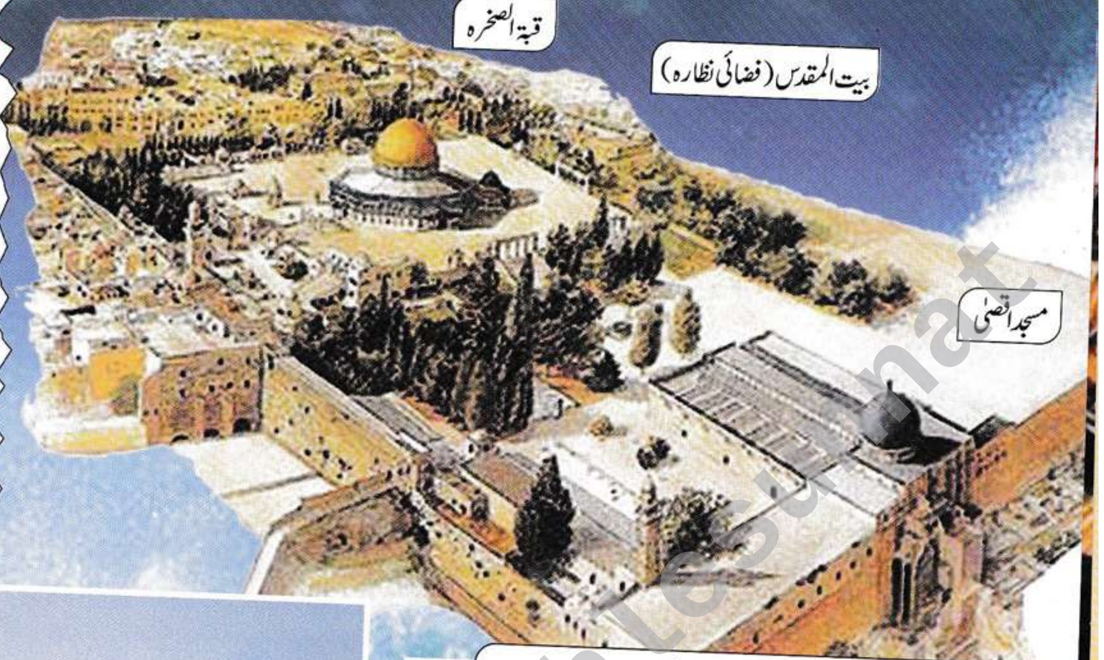


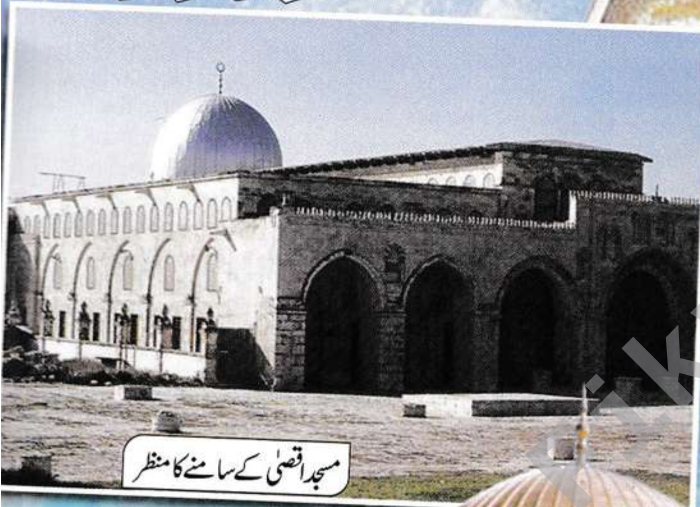
راڈار کے ذریعے کی گئی تحقیقاتی رپورٹ



جدید دور کے سائنس داں راڈار کے ذریعے تحقیقات کر رہے ہیں

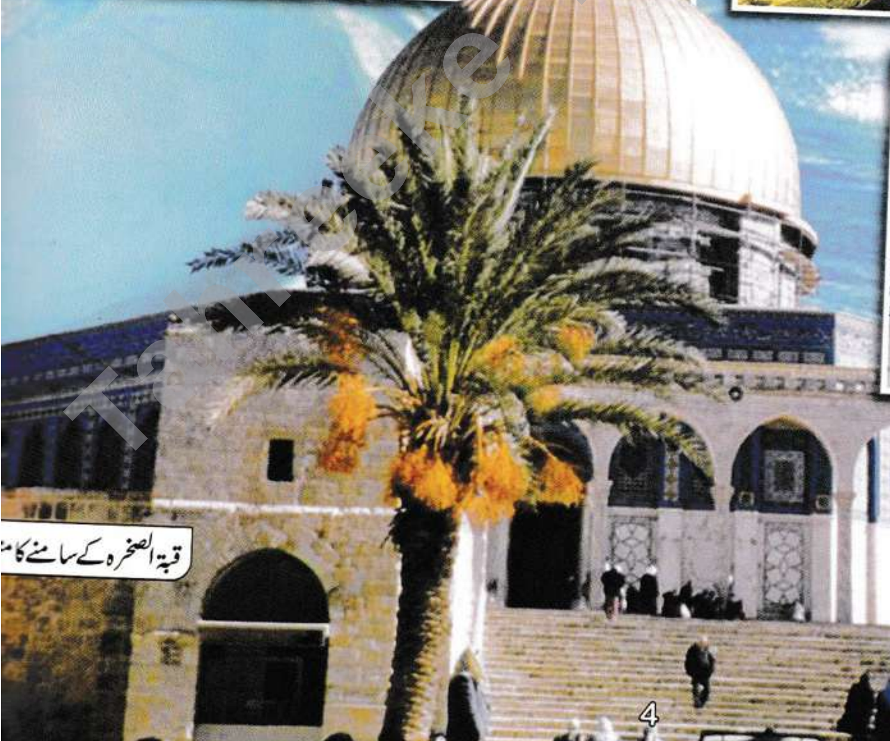
فلسطین کا بیت المقدس جہاں مسجد اقصیٰ اور قبۃ الصخرہ واقع ہے۔ اہل اسلام اس کی اہمیت سے اچھی طرح واقف ہیں۔ جہاں سے معراج کی شب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان کی طرف عروج فرمایا تھا۔ اکثر حضرات غلط فہمی کا شکار ہو کر قبۃ الصخرہ کو مسجد اقصیٰ سمجھ بیٹھتے ہیں، جبکہ قبۃ الصخرہ اس پتھر کے اوپر بنا ہوا ہے جہاں سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات آسمان کی طرف عروج فرمایا تھا اور مسجد اقصیٰ وہاں سے چند قدموں کے فاصلے پر واقع ہے۔




مسجد اقصیٰ کے سامنے کا منظر


قبۃ الصخرہ کا اندرونی منظر، یہ وہ جگہ ہے جہاں سے حضور اکرم ﷺ نے شبِ معراج آسمان کی جانب عروج فرمایا تھا


تحریک ازادی کے عظیم مجاہد مولانا محمد علی جوہر ہندی علیہ الرحمۃ کی قبر انور مسجد الاقصیٰ کے قریب موجود ہے۔


قبۃ الصخرہ کے سامنے کا من

نجد سے نکلنے والی شیطان کی سینگ یعنی فتنۂ وہابیہ کو اکابرِ اسلام کی تعظیم وتوقیر ہرگز گوارا نہیں ہے، اس لیے نجدیوں نے بزرگانِ دین کے مزارات کی تعظیم و احترام کو بھی شرک قرار دیا جبکہ صدیوں سے اہلِ ایمان نے ان کے مقابر ومزارات کو محفوظ رکھا اور ان کی تعظیم وتوقیر اور اُن سے حصولِ فیوض و برکات کو جائز و مستحسن جانا۔ مگر وہابیوں نے اپنے عقائدِ باطلہ کی تبلیغ واشاعت کی خاطر صدیوں سے محفوظ رہنے والے ان آثارِ اسلام کو پامال کر دیا اور ان مقدس مقامات کی تاریخی حیثیت کو باقی نہ رکھا...... سعودیہ عربیہ میں وہابیوں کے ظلم وستم کی زد میں تباہ ہونے والے مقابر ومزارات کی چند جھلکیاں



مزارِ اقدس حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا



مزارِ اقدس حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا



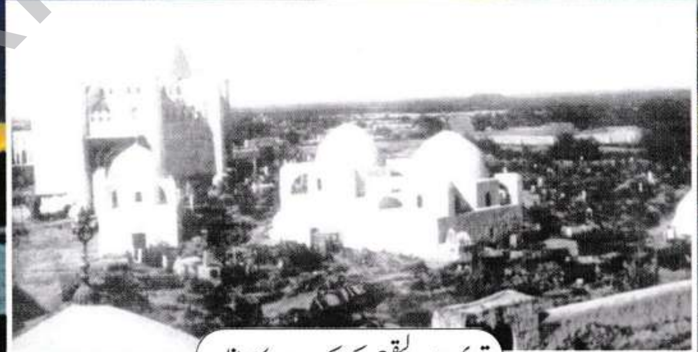
جنت البقیع، وہابیوں کے ہاتھوں تباہ ہونے سے پہلے کا منظر



حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے مزار کا بیرونی منظر



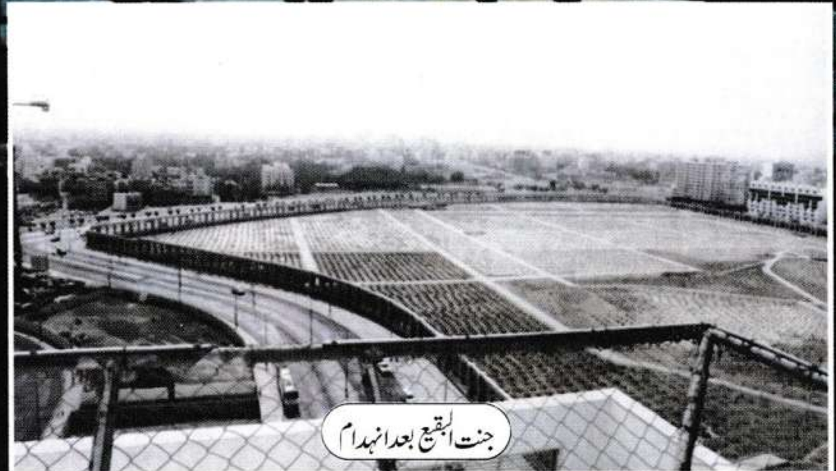
جدّہ کے چند مزارات، تباہی سے پہلے کا منظر



قدیم جنت البقیع کے ایک جہت کا منظر



جنت البقیع میں امام مالک کا مزار (وہابیوں کے ہاتھوں تباہ ہونے سے پہلے)



جنت البقیع بعد انہدام



چند تباہ شدہ مزاروں کا منظر

ایک مرتبہ امام بخاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دادا استاذ ابن منکدر علیہ الرحمہ اپنے چند اصحاب کے ساتھ تشریف فرما تھے۔ اچانک آپ پر سکتہ طاری ہو گیا اور آپ وہاں سے اُٹھ کر حضور ﷺ کے روضۂ اقدس پر تشریف لے گئے اور قبرِ انور پر اپنا رخسار رکھا، پھر واپس تشریف لے آئے۔ اس منظر کو لوگ جب حیرت بھری نگاہوں سے دیکھنے لگے تو ابن منکدر علیہ الرحمہ نے فرمایا کہ مجھ پر رنج والم ٹوٹ پڑا تھا۔ جب بھی مجھے اس طرح کی کوئی پریشانی لاحق ہوتی ہے تو مَیں نبی کریم ﷺ کی قبرانور سے مدد مانگتا ہوں۔

(سیر اعلام النبلاء: ۳/۳۷۲۴)


روضۂ انور سرکار دو عالم ﷺ (مدینہ منورہ)


حضرت لوط علیہ السلام کا مزار مبارک (ہیبرون، فلسطین)


حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مزار مبارک (جریکو، فلسطین)


حضرت یوسف علیہ السلام کا مزار مبارک (نبرص، فلسطین)

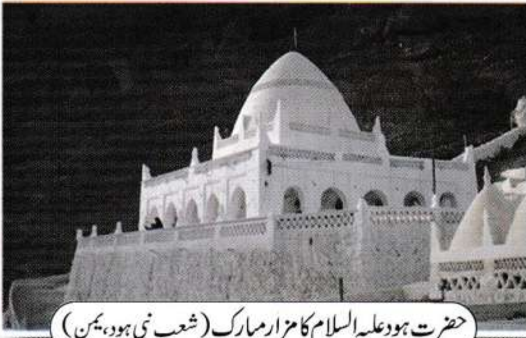

حضرت شیث علیہ السلام کا مزار مبارک (موصل، فلسطین)


حضرت عمران علیہ السلام کا مزار مبارک (سلالہ، عمان)


حضرت لقمان رضی اللہ عنہ کا مزارِ مبارک (خان بنی سعد، عراق)


حضرت داؤد علیہ السلام کا مزار مبارک (یروشلم)


حضرت صالح علیہ السلام کا مزار مبارک (حضر موت، یمن)


حضرت ہود علیہ السلام کا مزار مبارک (شعب نبی ہود، یمن)

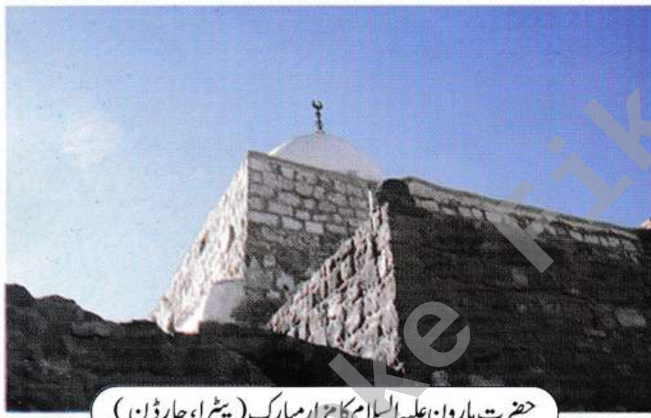

حضرت ایوب علیہ السلام کا مزار مبارک (سلالہ، عمان)


حضرت شمویل علیہ السلام کا مزار مبارک (رماہ، فلسطین)

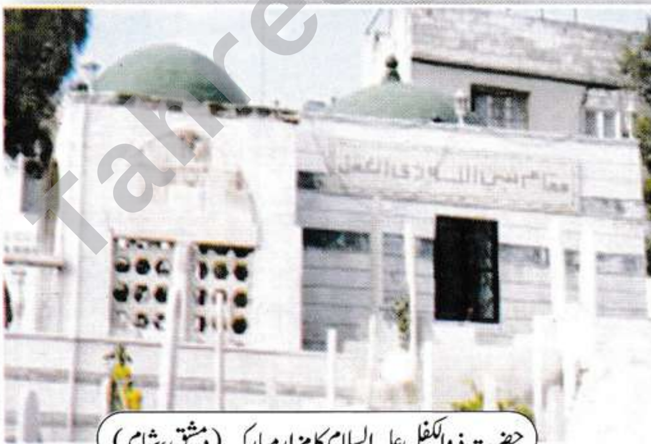

حضرت یوشع علیہ السلام کا مزار مبارک (سلاط، جارڈن)

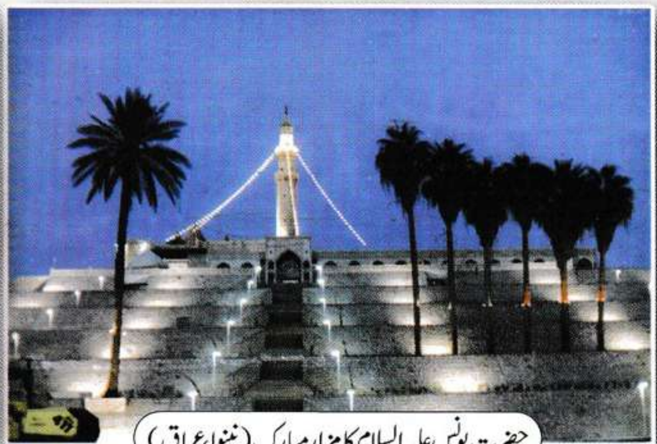


حضرت شعیب علیہ السلام کا مزار مبارک (وادی شعیب، جارڈن)


حضرت ہارون علیہ السلام کا مزار مبارک (پیٹرا، جارڈن)


حضرت دانیال علیہ السلام کا مزار مبارک (سمرقند، ازبکستان)


حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا مزار مبارک (دمشق، شام)


حضرت یونس علیہ السلام کا مزار مبارک (نینوا، عراق)

ہماری تقدیر میں نہیں تھا کہ ہم حضور اکرم ﷺ کے عہد مبارک میں ہوتے۔ لیکن حضور اکرم ﷺ کے جو آثارِ مبارکہ باقی رہ گئے ہیں وہ ہمارے لیے انمول ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور بے شمار گل اُن کے مرقد مقدس پر تا قیامت کھلتے رہیں گے اور ہم اُن کے آثار سے فیوض و برکات حاصل کرتے رہیں گے۔ حضور اکرم ﷺ کے چند آثارِ مبارکہ جو ترکی کے ٹاپ کوپی میوزیم میں محفوظ ہیں۔



حضور اکرم ﷺ کے روضۂ مبارکہ سے اُٹھائی گئی مٹی (برتن میں)



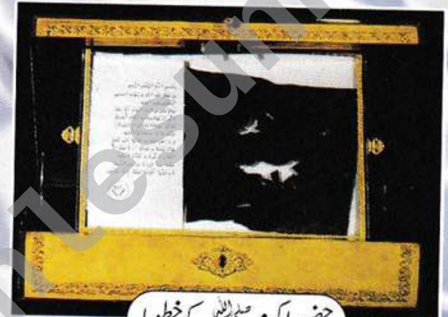
حضور اکرم ﷺ کا مبارک نقشِ پا



حضور اکرم ﷺ کے موئے مبارک (شیشے کے اندر)



حضور اکرم ﷺ کے نعلین



حضور اکرم ﷺ کے خطوط



مصحف حضرت عثمان رضی اللہ عنہ



حضور اکرم ﷺ کی تلواریں



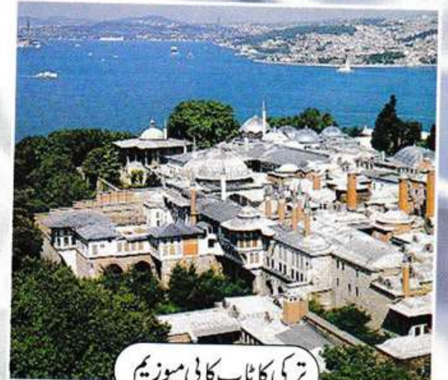
مقدس کعبے کی کنجی



حضور اکرم ﷺ کے تیر کمان



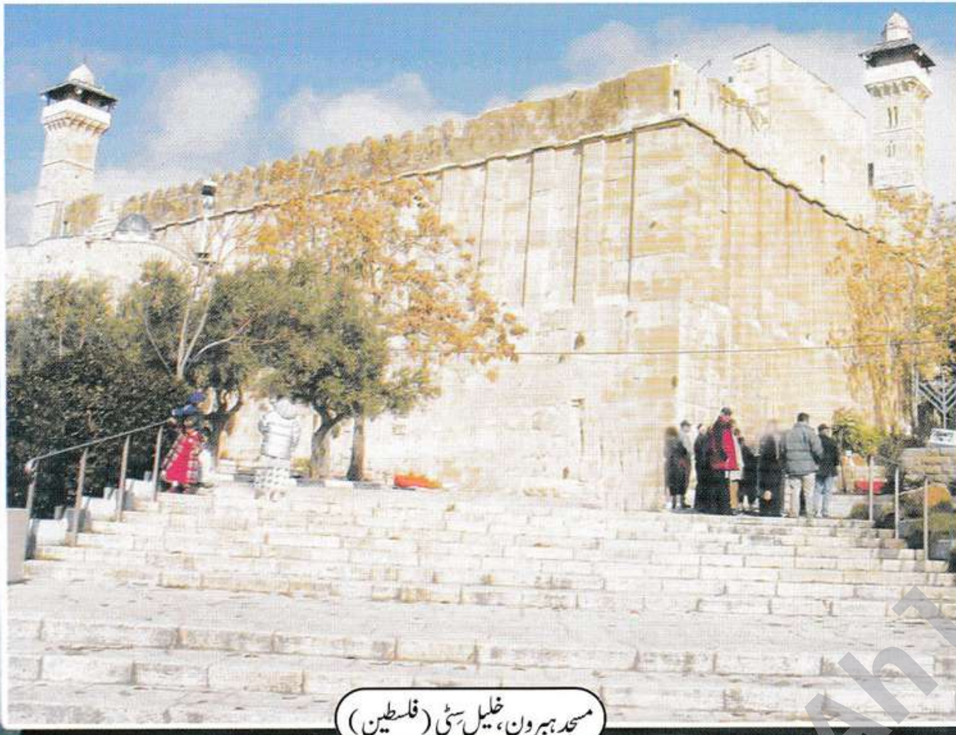
حضور اکرم ﷺ کا دندانِ مبارک



ترکی کا ٹاپ کاپی میوزیم

★ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ کبھی کبھی دوپہر کے وقت ہمارے گھر تشریف لاکر آرام فرماتے۔ جب آپ سو جاتے تو آپ کو پسینہ آجاتا اور میری والدہ پسینۂ مبارک کی بوندوں کو شیشی میں جمع کرلیتیں۔ ایک دن حضور ﷺ نے ایسا کرتے دیکھا تو فرمایا: اے اُمّ سلیم یہ کیا کرتی ہو؟ انھوں نے عرض کیا یہ حضور کا پسینہ ہے۔ ہم اسے عطر میں ملالیں گے اور یہ تو سب عطروں اور خوشبوؤں سے بڑھ کر خوشبودار ہے۔ (بخاری، مسلم) ★★ حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا نے ایک جبّہ دکھاتے ہوئے فرمایا کہ یہ حضور ﷺ کا جبّہ مبارک ہے۔ یہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے تصرف میں تھا۔ اُن کے پردہ فرمانے کے بعد جبّہ مَیں نے لے لیا۔ مریضوں کے شفا دینے کے لیے اس جبّے کو بھگو کر اس کا پانی پلایا جاتا، تو مریض شفا پا جاتے۔ (مسلم شریف: ۱۴/۴۳)

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کے اہلِ خاندان کی قبور فلسطین میں مسجد ہیبرون اور قرب وجوار کے علاقوں میں cave of machpeleh اور حرمِ ابراہیم کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یاد تازہ کرتی ہے۔ مسلمان اور یہودی دونوں کو اس مسجد میں داخلے کی اجازت ہے۔ خاص دنوں میں مسلمانوں اور یہودیوں کو عبادت کے لیے مسجد میں جانے کے لیے الگ الگ دروازے موجود ہیں۔



مسجد ہبرون، خلیل سٹی (فلسطین)



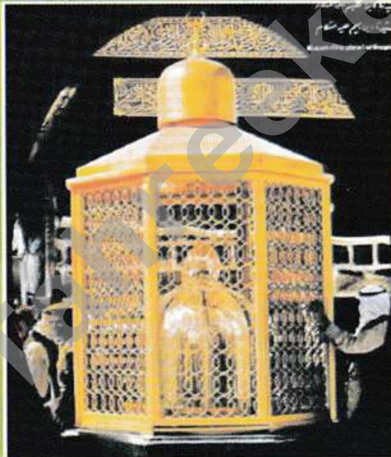
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مزار شریف



حضرت یعقوب علیہ السلام کا مزار شریف



حضرت یوسف علیہ السلام کی والدہ راحیلہ کا مزار شریف



مکۂ مکرمہ میں موجود نقش پائے حضرت ابراہیم علیہ السلام جس کے بارے میں قرآن میں مقام ابراہیم کہا گیا ہے۔ اور امت مسلمہ کو اللہ جل مجدہٗ نے یہ حکم دیا ہے کہ وہ مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بنائے۔



مزارِ اقدس حضرت سارہ رضی اللہ عنہا



حضرت اسحٰق علیہ السلام کا مزار شریف



مسلمانوں کے داخلے کا دروازہ



یہودیوں کے داخلے کا دروازہ

عالم اسلام کے چمکتے ستارے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثار صحابۂ کرام جو دنیا کے مختلف گوشوں میں آرام فرما رہے ہیں۔ جن کے مزارات ہمیں تاریخ اسلام کے سنہرے دَور میں لے جاتے ہیں۔ جن کی یہ شان ہے: اللہ اُن سے راضی اور وہ اللہ سے راضی ہے۔ اُن میں سے چند یہ ہیں:



حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کا مزار شریف (عراق)



روضۂ حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ (عراق)



حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی قبر شریف (دمشق۔شام)



حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (معتد، جارڈن)



حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (باب الصغیر، شام)



حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی قبر انور (دمشق۔شام)

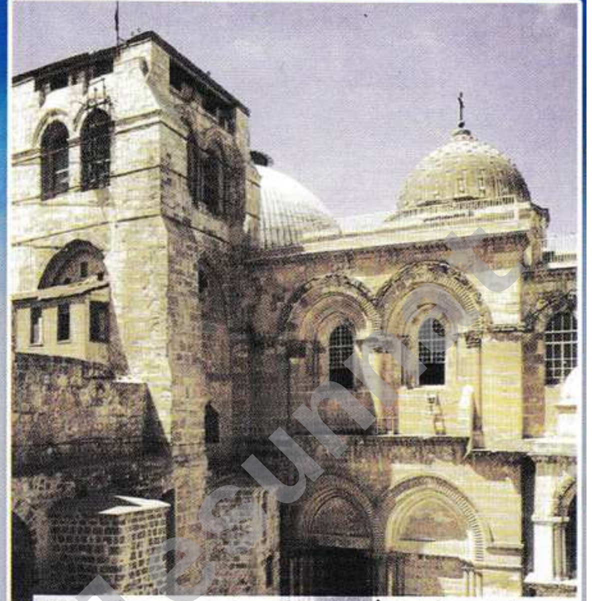


حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (معتد، جارڈن)

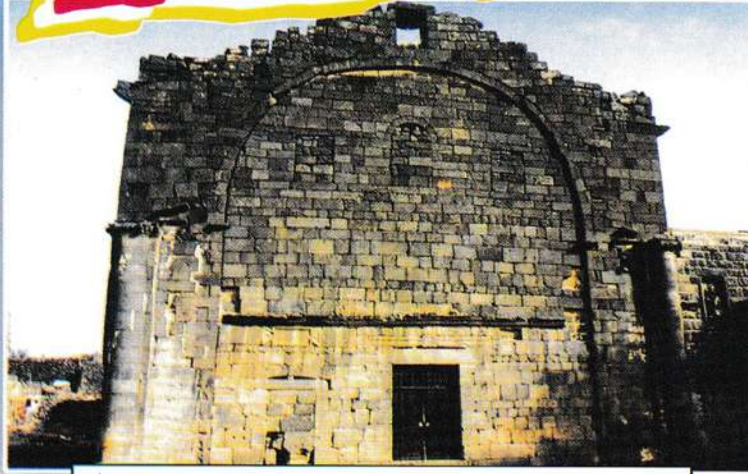


حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی قبر اقدس (حمس۔شام

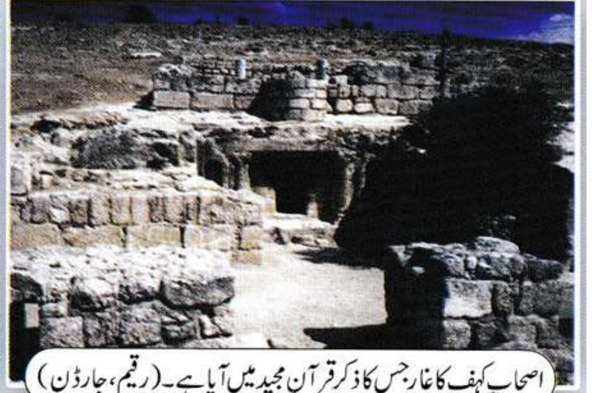
تاریخی سچائیاں



جب مسلمانوں نے فلسطین کو فتح کیا تو وہاں کے عیسائیوں نے اس عیسائی عبادت گاہ میں مسلم خلیفہ عمر رضی اللہ عنہ کو نماز ادا کرنے کی فرمائش کی۔ اس وقت عمر رضی اللہ عنہ نے عیسائیوں کی اس درخواست کو اس خوف کا اظہار کرتے ہوئے ٹھکرا دیا کہ اگر میں تمہاری اس عبادت گاہ میں نماز پڑھوں تو میرے بعد آنے والے مسلمان عمر (رضی اللہ عنہ) کی سجدہ ریزی کی زمین کہہ کر اس عیسائی عبادت گاہ کو قبضہ کریں گے۔



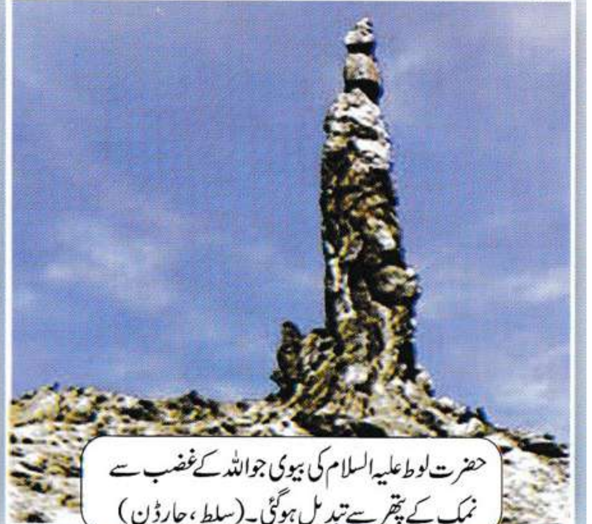
حضور اکرم ﷺ کے سفرِ شام کے دوران ایک راہب بحیرہ نے حضور اکرم ﷺ کو پہچان لیا تھا کہ یہی اللہ کے آخری نبی ہیں۔ اس راہب کا گرجا۔ (بصرا۔شام)



اصحابِ کہف کا غار جس کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے۔ (رقیم، جارڈن)



وہ مقام جہاں حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے قابیل نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کیا تھا۔ (جبل قاصیون، شام)

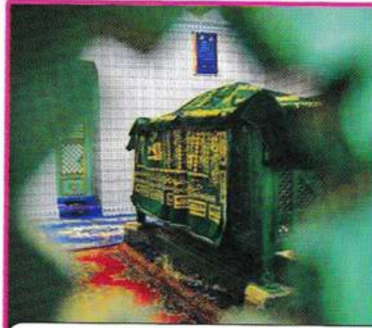


حضرت لوط علیہ السلام کی بیوی جو اللہ کے غضب سے نمک کے پتھر سے تبدیل ہوگئی۔ (سلط، جارڈن)



اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے جہاں کلام فرمایا تھا عیسائیوں نے وہاں اپنا عبادت خانہ بنا دیا ہے۔ (طورِ سینا۔مصر)


عبدالرحمٰن بن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا مزار اقدس (عربد، جارڈن)

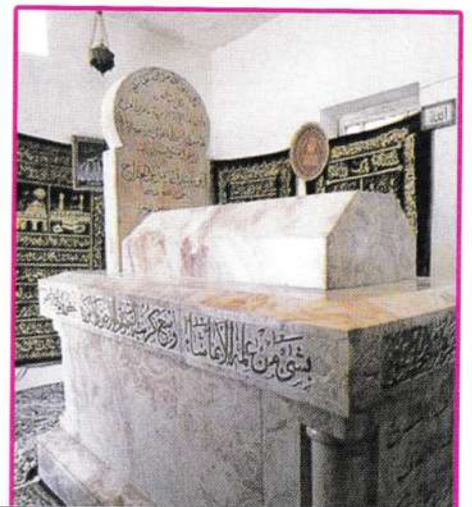

عقبۃ بن نافع رضی اللہ عنہ کا روضۂ اقدس (الجیریہ)


عبیداللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی قبر انور (ہمس۔شام


ابودرداء رضی اللہ عنہ کی قبر اقدس (دمشق۔شام)

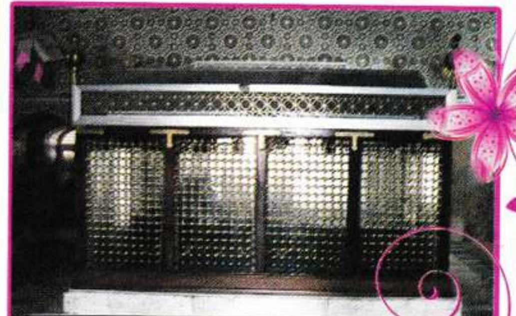

ساریۃ الجبل رضی اللہ عنہ کا روضۂ اقدس (مصر)

★ امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بھی مجھے
کوئی حاجت پیش آتی تو میں دو رکعت نفل نماز پڑھ کر
امام ابوحنیفہ کی قبر مبارک کے پاس جا کر دعا مانگتا، تو میری
دعا کبھی بھی رد نہیں ہوتی۔ (تاریخ بغداد۔۱۲۳/۱
★ مشہور محدثین امام دارقطنی اور امام طبرانی کے استا
حضرت محاملی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب کسی
دل میں رنج وغم آئے، پریشانی ہو تو وہ حضرت معروف
کرخی کے مزارِ مبارک پر جا کر دعا مانگے، حضرت
معروف کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ اس شخص کی پریشانی
غم کو دور فرماتا ہے۔ اور یہ میرا ستر سال کا تجربہ ہے
(تاریخ بغداد۔۱۲۳/۱)


حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (غور ابوعبیدہ، جارڈن)


حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (ابوایوب سلطان ڈسٹرکٹ)


حضرت ضرار بن اسور رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (دیر علی، جارڈن


حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (مدائن، عراق)


شرحبیل رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (عمان، جارڈن)

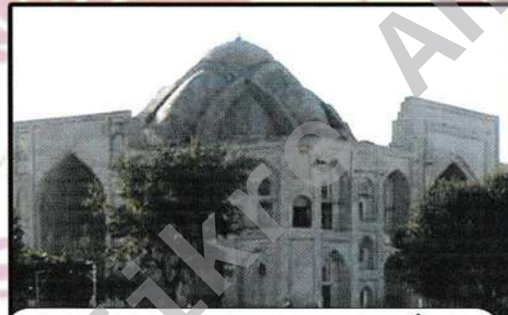

حضرت حذیفہ یمانی رضی اللہ عنہ کا مزار شریف۔ (مدائن، عراق

بے شک اللہ کے ولیوں کو نہ کوئی خوف ہے، نہ کوئی غم۔ (القرآن،۱۰:۶۲) کیونکہ اللہ تعالیٰ حدیث قدسی میں ارشاد فرماتا ہے، کہ جب کسی بندہ سے میں محبت کرتا ہوں تو میں اُس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اُس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اُس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اُس کا پیر بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے۔ (بخاری شریف)

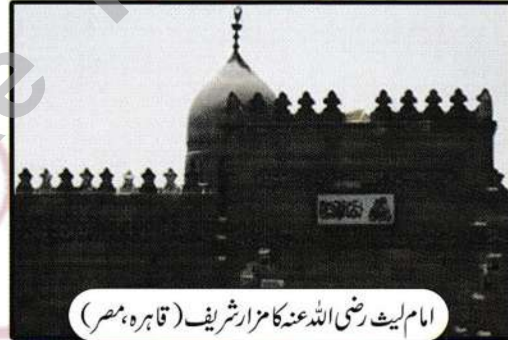
۔۔۔۔۔دنیا کے چند اولیائے کرام کے مزارات

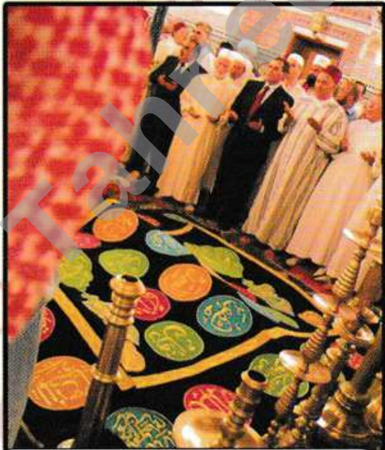

امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (بغداد، عراق)


اسماعیل زمانی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار شریف (بخارا، ازبکستان)


بہاء الدین نقش بندی رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (سمرقند۔ازبکستان)


یوسف حاث حاجب رحمۃ اللہ علیہ کا مزار شریف (کسنجیاں، چین)


امام لیث رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (قاہرہ، مصر)


سید احمد الخزرجی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار شریف (مراکش، موروکو)


ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار شریف (مراکش، موروکو)


ابی ابن کعب کا مزار شریف (باب الشرف، شام)


ر اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (معتد، جارڈن)


ن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (گلانسو، چین)



د بن اوس رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (یروشلم، فلسطین)


ث ابن عمیر اسدی رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (طافلہ، جارڈن)

ترکی کے توپ کاپی میوزیم میں

عثمانیہ خلیفہ نے حضور ﷺ کے حجرہ شریف میں رکھنے کے لئے دو چراغ پیش کئے تھے۔جس میں سے ایک روضۂ اقدس کے سرہانے اور دوسرا پائنتی کے پاس نصب کیا گیا تھا۔ان میں سے ہرایک کو اڑتالیس کیلوگرام خالص سونااور صدوں قیمتی جواہرات سے مزین کیا گیا تھا۔

یہ سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کا وہ برتن ہے جس میں ہجرت نبوی ﷺ کے بعد مدینہ میں حضور اکرم ﷺ نے پانی نوش فرمایا تھا۔جس کو چاندی کے لیپ سے مزین کیا گیا ہے ۔

حضور اکرم ﷺ کی شفاعت حاصل کرنے کے ارادہ سے حجرۂ رسالت مآب ﷺ کو سجانے کے لئے عثمانیہ خلیفہ کا دیا ہوا کوکب الذریہ نامی پتھر ہے جس کی قیمت اسّی ہزار سونے کی سکوں کی قیمت کے برابر ہے۔

خادم حرمین شریفین صدر سعودی عربیہ شاہ عبداللہ کو حضور اکرم ﷺ کے روضۂ انور کی زیارت فرماتے اور روضۂ رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔

محفوظ چند آثارِ مبارکه

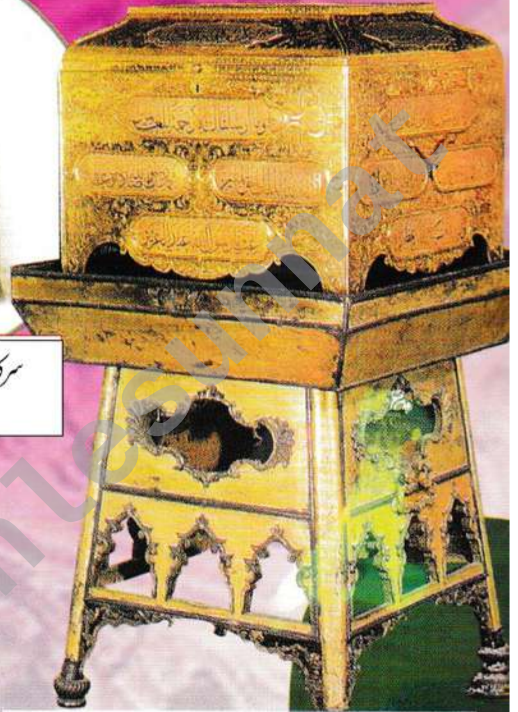


روضۂ رسول ﷺ میں استعمال کیا گیا سونا اور دوسرے قیمتی جواہرات سے تیار شدہ گلاب کا آب دان۔





سرکار دو جہاں ﷺ کے موئے مبارک اور اس کو رکھنے کے لئے تیار شدہ سونے کا صندوق۔



حضور اکرم ﷺ کے لباس ۰ ا ک کو رکھنے کے لئے تیار کیا ہوا سونے کا صندوق ہے۔ اس صند ز کا صندوق ہے جس میں حضور اکرم ﷺ ۔ سے مزین کی ہوئی ہری چادر سے لپیٹا لیا ہے۔



سونے چاندی سے بنا لفافہ حضور اکرم ﷺ کی داڑھی مبارک کو رکھے ہوئے صندوق کو رکھنے کے لئے بنایا گیا ہے۔





حضور ﷺ کے دانت مبارک کو رکھا ہوا سونے کا صندوق اور اس صندوق کو رکھنے کے لئے بنایا ہوا جواہرات سے سجایا گیا سونے کا صندوق۔



یہ سونے اور قیمتی جواہرات سے تیار شدہ ان چراغوں میں سے ایک چراغ ہے۔ جو روضۂ رسالت مآب ﷺ کے چاروں طرف موجود تھے۔

اہلِ سنت و جماعت کوئی فرقہ نہیں، مکمل اسلام ہے۔ جہاں ہمیشہ صداقت کے چراغ روشن رہتے ہیں، جنہیں کوئی بجھا نہیں سکتا اور اس کی بنیاد جھوٹی اور من مانی تاویلوں پر نہیں رکھی گئی کہ آسانی سے خراب ہو جائے۔ دنیا کے گوشے گوشے میں ہمہ وقت عاشقانِ رسول ﷺ اپنے نبی، صحابہ، اولیاء اور بزرگوں سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے محفلیں منعقد کرتے ہیں۔ دنیا میں ہونے والی چند سُنّی رواج اور روایات کا معائنہ کریں۔



محفل میلاد النبی ﷺ (لندن)



رفاعی راتب کا ایک عظیم قافلہ (کوسووا)



بین الاقوامی میلاد النبی ﷺ کانفرنس (شکاگو)



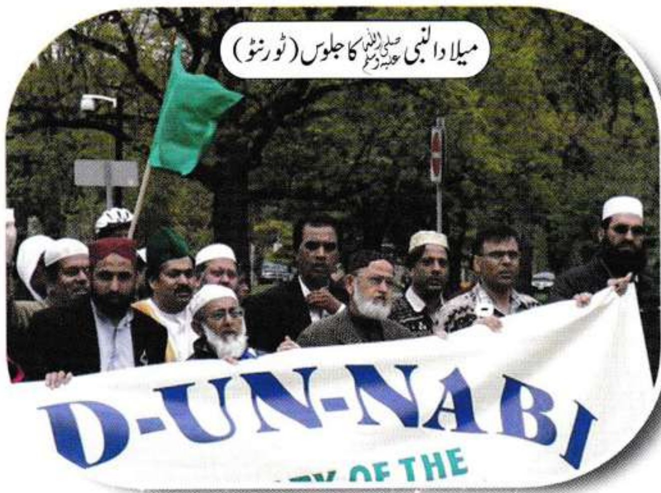
دلائل الخیرات شریف کے مصنف امام جزولی علیہ الرحمہ کے مزار شریف کے باہر قصیدہ بردہ شریف کی محفل کا ایک منظر (مراکش، مورو



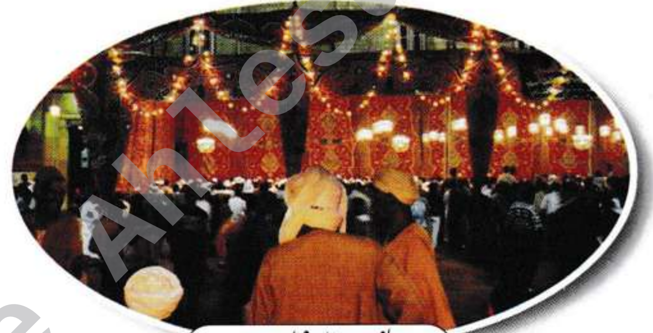
سیدی یوسف بن علی رضی اللہ عنہ (وفات ۵۹۳ھ) کی قبر انور کے پاس اجتماعی دعا کا منظر (مورو کو)



میلا دالنبی ﷺ کا جلوس (کینیڈا)



میلا دالنبی ﷺ کا جلوس (ٹورنٹو)



میلا دالنبی ﷺ کا مجلس (مصر)



حلقۂ ذکر (کرکل وڈ مسجد۔ برطانیہ)



میلا دالنبی ﷺ کا جلوس (مانٹریل۔ کیوبیک)



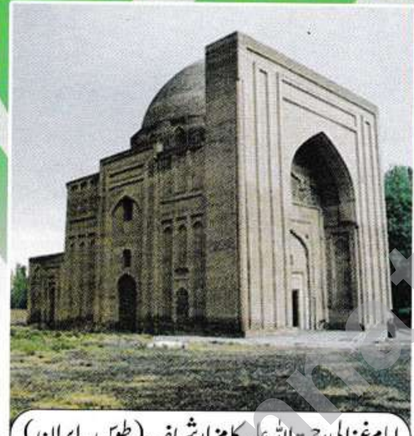
مجلس میلا دنبوی ﷺ (نیوسوت ویلس۔ آسٹریلیا)



میلا دالنبی ﷺ کا جلوس (ڈنمارک)



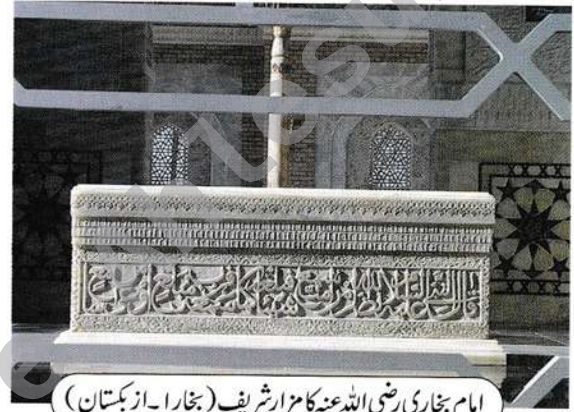
تقریب میلا د مصطفیٰ ﷺ (شیشان)


امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار شریف (طوس۔ایران)

علمائے کرام اور صوفیائے عظام نے اخلاص و محبت کے ساتھ اسلام کے پیغام کو دنیا کے خطوں تک پہنچایا جو اُن کو سرکارِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے وراثت میں ملا تھا۔ جن کی ایک نگاہ نے ہمیں گمراہی کی دلدل میں غرق ہونے سے بچا کر ایمان کی لا زوال دولت عطا فرمائی۔ جن کے آستانوں پر حاضری دینا بڑی سعادت ہے اور رضائے الٰہی کا بہترین ذریعہ ہے۔



امام شافعی رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (قاہرہ۔مصر)


امام بخاری رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (بخارا۔ازبکستان)

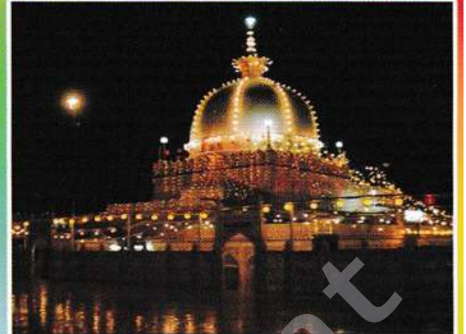

شیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (بغداد۔عراق


حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ کا مزار شریف (بغداد، عراق)


حضرت امام بوصوری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار شریف (الیکسینڈریا، مصر)


حضرت جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار شریف (کونیا۔ترکی)

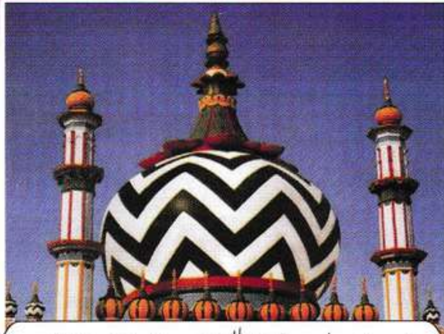

حضرت شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار شریف (بغداد۔عراق



سید خواجہ معین الدین چشتی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک (اجمیر شریف، ہند)



شیخ ابراہیم دسوقی علیہ الرحمۃ کی قبر انور (دسوق، مصر)



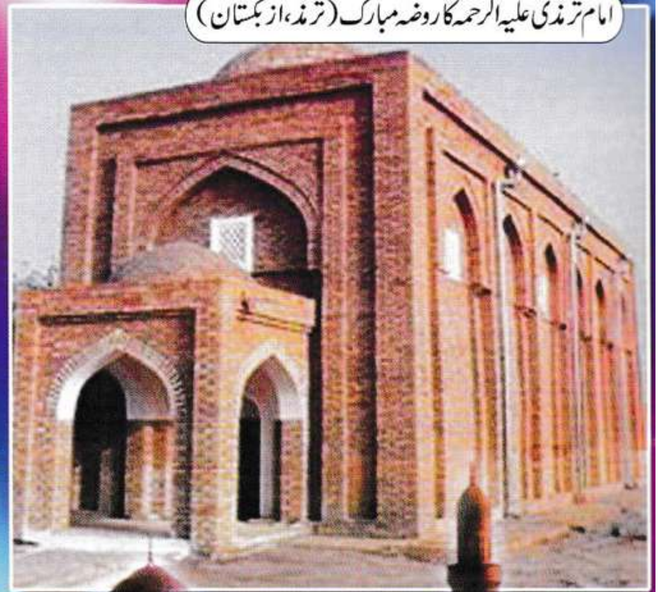
مجدد دین وملت سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ کا مزار اقدس (بریلی شریف، ہند)



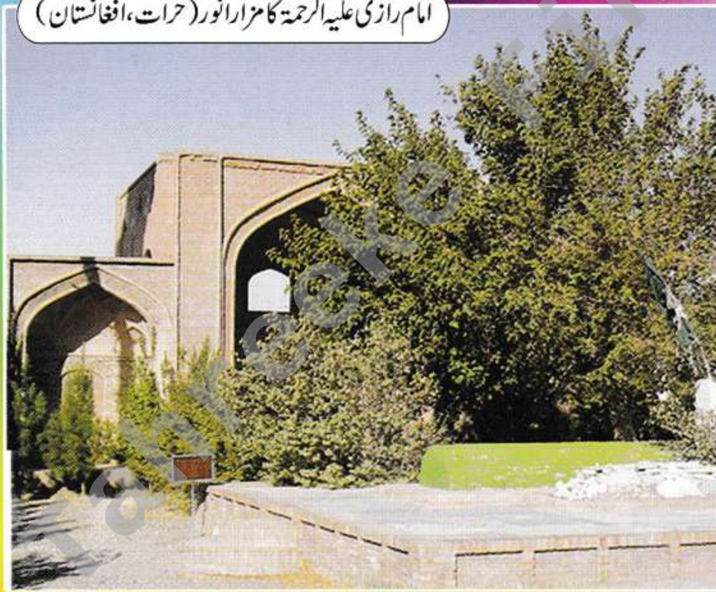
امام نووی علیہ الرحمہ کا روضہ مبارک (نوی، شام)



شیخ ابوالحسن شاذلی کی قبر انور (حمیثرہ، مصر)



امام ترمذی علیہ الرحمہ کا روضہ مبارک (ترمذ، ازبکستان)



امام رازی علیہ الرحمۃ کا مزار انور (حرات، افغانستان)



شیخ رفاعی علیہ الرحمہ کا مزار اقدس (فداء الرفاعی، عراق)

ہمارا فریضہ ہے کہ ہم اللہ کے برگزیدہ بندوں کی آستانوں کی حفاظت کریں اور اُن سے بھر پور عقیدت و محبت رکھیں۔ کیونکہ ان حضرات نے اپنی زندگیاں اسلام کے لیے وقف کر دی تھیں۔ اپنے اسلاف اور بزرگانِ دین کے ذریعے ہم تک پہنچنے والی اس تہذیب کو مضبوطی سے تھام لیں اور اِس پُرفتن دَور میں اسلامی عقائد کی حفاظت کر کے اپنے لیے آخرت کا سامان تیار کریں۔

مسجد سمارہ (عراق)

طرفن کا مزار (چین)

مسجد قطبیہ (مراکش)

بخارا (ازبکستان)

گرانڈ مسجد (مالی)

بادشاہی مسجد (لاہور، پاکستان)

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار شریف (بخارا۔ ازبکستان)

ٹمال مسجد (مو

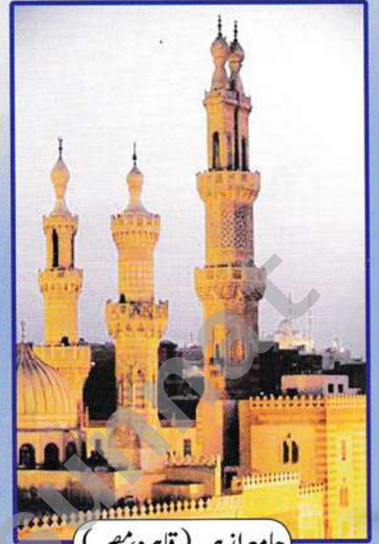
مسجد ابن تولون (قاہرہ)

مسجد ابوعبیدہ (جارڈن)

سمرقند، قرطبہ، الازہر اور بخارہ جیسے مقامات ہمیں کچھ پیغام دیتے ہیں جو ابھی تک باقی ہیں ۔اس لیے ہمیں امید ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ یہ مقدس یادگاریں ہمیں حق وصداقت کی دنیا تک لے جائیں گی ۔ یہ عمارتیں ہمارے اسلاف کی تہذیبی وتمدنی اور علمی وثقافتی زندگیوں کی چشم دید گواہ ہیں ۔خدا کرے کہ یہ تاریخی حقائق ہم سب کے لیے صحیح مشعل راہ بنیں ۔آمین



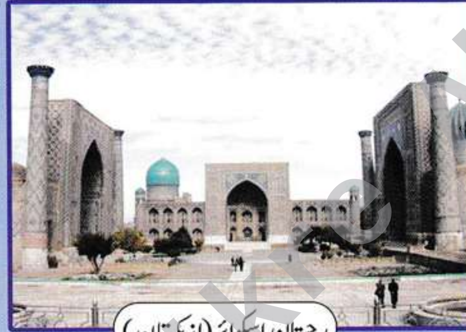
امریکہ کے جزیرہ والپ کے ناسا آسمانی ریسرچ سنٹر کے مین گیٹ کے دیوار میں دنیا کے سب سے پہلے راکٹ اڑانے والے ٹیپو سلطان کے جنگِ گُنڈُ ور کی تصویر نقش کی گئی ہے۔



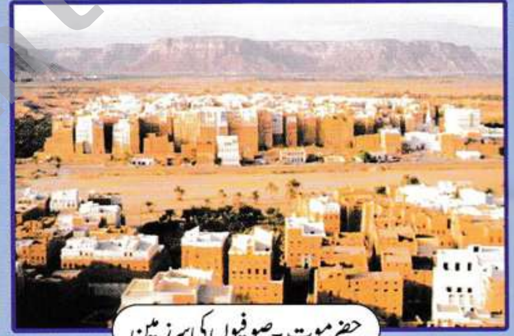
جامعہ ازہریہ (قاہرہ، مصر)



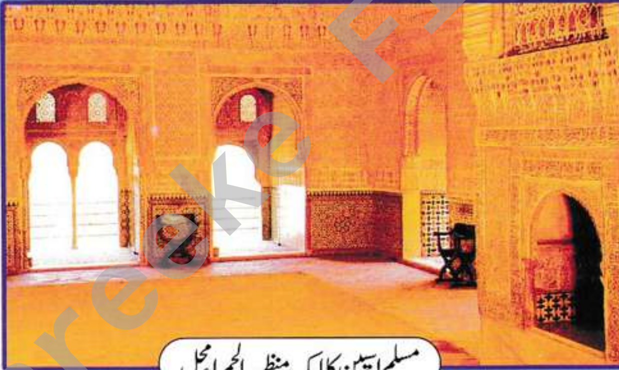
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار شریف کا بالائی منظر



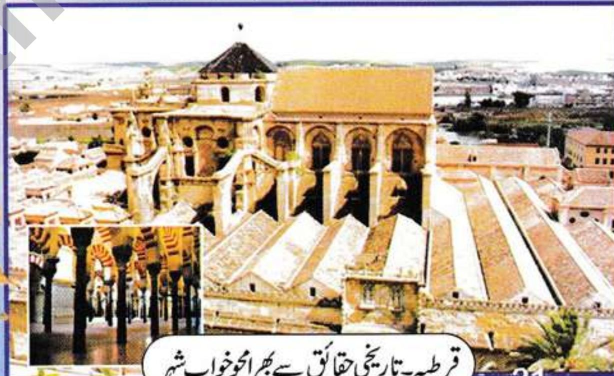
رجستان اسکوائر (ازبکستان)



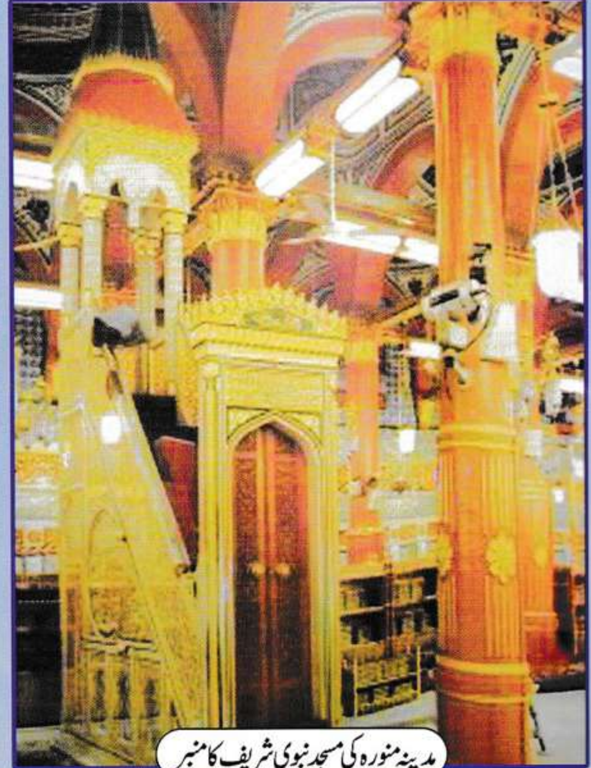
حضرموت ۔صوفیوں کی سرزمین



مسلم اسپین کا ایک منظر۔الحمراء محل



قرطبہ۔تاریخی حقائق سے بھرا محو خواب شہر



مدینہ منورہ کی مسجد نبوی شریف کا منبر



مرحوم شیخ زائد کے لئے دعا کرتے ہوئے
وزیرانِ یو، اے، ای کو دیکھا جاسکتا ہے۔

فوت شدہ لوگوں کے لئے دعا کرنا ساری دنیا میں امت مسلمہ کا رویہ ہے۔ عذاب قبر میں مبتلا بھائی کو ہماری جانب سے کی جانے والی ایک مدد یہ ہے کہ اُن کے حق میں تلاوت و دعا کریں۔ ★ ابن کثیر فرماتے ہیں کہ حضرت ابو جعفر حنبلی رحمۃ اللہ علیہ کی جب تدفین کی گئی تو لوگوں نے ان کی مرقد کے پاس آکر دس ہزار قرآن پاک ختم کیے۔

(البدایہ والنہایہ۔ ۱۲/۱۴۵)

صدر جورڈان مرحوم حسین کے لئے
صدر مالدیپ محمد عبدالقیوم کی سرپرستی میں اجتماعی دع





ترکی کے موجودہ اسلامی ترقی کے عظیم قائد
نجم الدین اربکان کی قبر کے پاس
دعا کرنے والے باشندے۔



فوت شدہ صدر سعودی عربیہ ملک فہد بن عبدالعزیز کے لئے دعا
کرتے ہوئے شاہ فہد کے اعزاء اور اقرباء کو دیکھا جاسکتا ہے۔

بوسنیا کے چیف مفتی مصطفیٰ سیریک کی سرپرستی میں ایک فوت شدہ کے لئے اجتماعی دعا

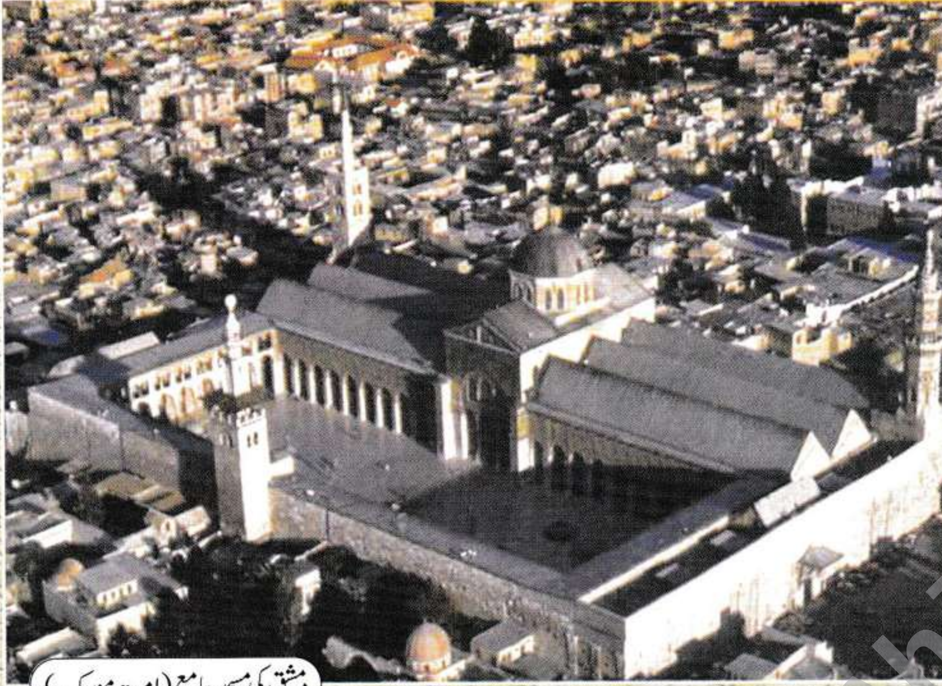


فوت شدوں کے لئے دعا کرنے والے شیشان (Chechnya) کے باشندوں کو دیکھ سکتے ہیں۔



فوت شدہ ایک فلسطین فوج کے لئے یاسر عرفات کی سرپرستی میں اجتماعی دعا۔

دمشق: بے شک وہی لوگ بالآخر اللہ تعالیٰ کی خوش نودی حاصل کرتے ہیں جو کہ اسلام پر حقیقی ایمان رکھتے ہیں۔ شہر دمشق وہ شہر ہے جو حضرت آدم علیہ السلام کے بیٹے کے خون آلودہ پیرہن کے قریب ہے۔ یہ جگہ قیامت کے قریب بندگانِ خدا کی قیادت میں ہونے والی گھمسان جنگ کا مرکز ہوگی اور اسی وقت اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ پیغمبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام زمین پر نزول فرمائیں گے۔ حدیث شریف میں ہے کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام دو فرشتوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے دمشق کی جامع مسجد کے شرقی مینارے سے اُتریں گے۔ جب وہ اس زمین پر اُتریں گے تو اُن کے سر سے شبنمی قطرے ٹپکتے ہوں گے۔ (مسلم شریف) جیسس مینار اور اس کے اطراف کے چند مزارات کی تصاویر ملاحظہ فرمائیں۔



دمشق کی مسجد جامع (امیت موسک)



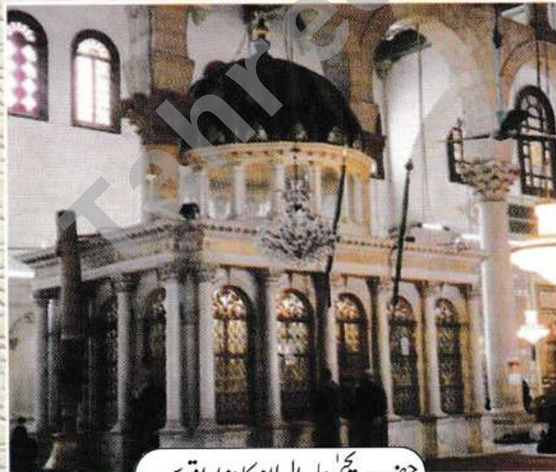
مسجد امیت کا منبر



حضرت صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار شریف



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا مزار شریف



حضرت یحییٰ علیہ السلام کا مزارِ اقدس۔

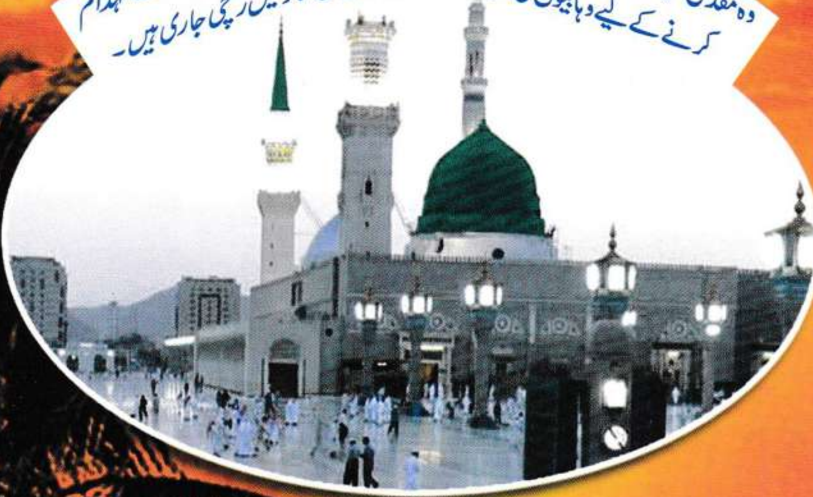


حضرت زکریا علیہ السلام کا مزارِ اقدس



وہ مینار جس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اُتریں گے
(جیسس منارٹ، Jesus Minarete)

وہ مقدس گنبدِ خضرا جو رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تربتِ اقدس پر واقع ہے۔ اسے انہدام کرنے کے لیے وہابیوں کی طرف سے طرح طرح کی سازشیں رچی جاری ہیں۔



اس کتاب کی ترتیب میں مذکورہ کتب اور ویب سائٹ معاون و مددگار ثابت ہوئیں:

صحیح البخاری	۔ امام بخاری رضی اللہ عنہ
صحیح مسلم	۔ امام مسلم رضی اللہ عنہ
تفسیر رازی	۔ امام فخر الدین رازی راضی اللہ عنہ
تاریخ الامم والملوک	۔ امام ابن جریر طبری رضی اللہ عنہ
تہذیب الاسماء واللغات	۔ امام نووی رضی اللہ عنہ
وفایت الاعیان	۔ امام ابن خلقان رضی اللہ عنہ
عیون الاخبار	۔ امام عبداللہ دینوری رضی اللہ عنہ
تاریخ دمشق	۔ امام ابن عساکر رضی اللہ عنہ
البدایۃ والنہایہ	۔ حافظ ابن کثیر
معجم البلدان	۔ یاقوت الہموی رضی اللہ عنہ
سیر اعلام النبلاء	۔ حافظ ذہبی
عرائس المجالس	۔ امام ثعلبی رضی اللہ عنہ
المنجد فی الاعلام	۔
البقیع المرقد	۔ انجینئر حاطم عمر طہ
	ڈاکٹر محمد انور بکری

www.advantour.com
www.ahlan.org
www.greatcommission.com
www.oldamascus.com
www.reefnet.gov.sy
www.deenislam.co.uk
www.sacredsites.com
www.arksearch.com
www.worldisround.com
www.adam'speak.com
www.mancheastemosque.org
www.naqshbandhi.org

لمحۂ فکریہ

وہابی عقیدہ: ''اسلام میں مزارات کی کوئی اہمیت نہیں۔ اگر اسلام میں مزارات کی اہمیت ہوتی تو گزرے ہوئے ایک لاکھ سے زیادہ انبیاء کی قبروں کی اللہ تعالیٰ حفاظت فرماتا، جب کہ کم از کم دس انبیاء کی قبروں کے بارے میں بھی کسی کو یہ پتہ نہیں کہ وہ فلاں مقام پر ہے۔ اگر معلوم ہے تو بھی پختہ نہیں کیا گیا۔'' (وہابی کا ماہنامہ ''الاصلاح' کیرالا مارچ ۲۰۰۵ء)

''سعودی حکومت میں یہ جرأت نہیں کہ گنبد خضرا کو توڑ ڈالے۔ انشاء اللہ اگر کیرالا ندوۃ المجاہدین (اہلِ حدیث کی ایک تحریک) کے ہاتھوں میں سعودی حکومت آگئی تو گنبد خضرا کو توڑ ڈالیں گے اور رسول اللہ کی قبر کو مسجد نبوی سے باہر نکال کر مسجد کو از سرِ نو تعمیر کریں گے۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ (مولوی زکریا، وہابی۔ مجاہد)

عزیز قارئین! بدعقیدہ، بدمذہب بزرگانِ دین سے عداوت رکھنے والے نجدی، وہابیوں کو دن کے اُجالے میں بھی آنکھیں کھولنا نصیب نہیں۔ یہ جہلا مینڈک کی طرح صرف کنویں تک ہی اپنی دنیا محدود سمجھتے ہیں۔ اگر یہ واقعی حقائق کا مشاہدہ کرتے تو مذہب اہلِ سُنّت و جماعت کی حقانیت روزِ روشن کی طرح اُن پر آشکار ہو جاتی اور یہ گمراہی کے دلدل سے نکل جاتے۔ ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآنِ حکیم میں فرماتا ہے: اللہ نے اُن کے دلوں پر اور کانوں پر مہر کر دی اور ان کی آنکھوں پر گھٹا ٹوپ ہے، اور ان کے لیے بڑا عذاب۔ (البقرہ:۷) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فرماتے ہیں:

اور تم پر مرے آقا ﷺ کی عنایت نہ سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا
آج لے اُن کی پناہ آج مدد مانگ اُن سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

Published by : Ash-ariyya Publications, Ph.: 09819631650 / 09020053361 Rs. 70/-

مزارات اولیاء مسلمانوں کی تسلی گاہیں ہیں

توسل، استغاثہ اور زیارت مؤمنوں کا طریقہ ہے۔

☆ امام ابن حبان فرماتے ہیں: علی بن موسی الرضا کی قبر بمقام ثناء واقع ہے۔ میں نے کئی مرتبہ وہاں جا کر زیارت کی ہے۔ طوس میں رہتے وقت میں کسی پریشانی میں مبتلا ہو جاتا تو میں علی الرضا کی قبر کی زیارت کرتا اور پریشانی کے حل کیلئے اللہ سے دعا مانگتا۔ اس کے بعد میری پریشانی ضرور حل ہو جاتی۔ اور کئی مرتبہ جانچتے ہوئے پریشانی کے حل کے لئے مزار پر حاضر ہوتا تو مجھے یہ یقین ہوتا کہ بزرگان دین کے مزار پر دعا مانگے تو دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ (الثقات: ۸/۴۵۷)

☆ ابوعلی الخلال علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ اگر میں کسی تکلیف میں مبتلا ہوتا یا میری کوئی حاجت برآنے کا ارادہ کرتا تو میں موسی بن جعفر علیہ الرحمۃ کی قبر کے پاس جاتا ہوں اور موسیٰ بن جعفر کو وسیلہ بنا کر دعا کرتا ہوں۔ اللہ جل مجدہ میری تمام پریشانیوں کو دور کر دیتا ہے۔ (تاریخ بغداد: ۱/۱۲۰)

☆ امام بیہقی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''مشہور ولی حضرت احمد بن حرب رضی اللہ عنہ کی قبر کو وسیلہ بنا کر کی گئی دعا بارگاہ خداوندی میں قبول ہوتی ہے''۔ (المنتظم: ۱۱/۲۱۱)

☆ امام ابن الحاج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ''جو شخص کوئی حاجت رکھتا ہو وہ اولیاء اللہ کے مزارات پر حاضری دے اور ان کو وسیلہ بنائے کیوں کہ اولیاء اللہ اللہ تعالیٰ اور مخلوق کے درمیان واسطہ ہیں۔ بغیر کسی اختلاف کے علماء کرام ہر دور میں بزرگان دین کی قبروں کی زیارت سے برکت حاصل کرتے اور اس برکت سے لطف اندوز ہوتے رہے ہیں۔ (المدخل: ۱/۲۵۵)

بدمذہبوں کے خود ساختہ عقائد و افکار میں پھنسے ہوئے حضرات اپنی سوچ کی رفتار کو بڑھا دیں اور فیصلہ کریں کہ ان کے عقائد کس حد تک درست ہیں۔

امام اعظم ابو حنیفہ، غوث اعظم شیخ محی الدین، امام ابن المقری، محدث ابن حبان، امام ابن الحاج اور امام بیہقی علیہم الرحمۃ وغیرہ بزرگان دین ہمارے لئے نمونہ اور راہنما ہیں ہمیں چاہئے کہ انہیں کی اتباع قدم بہ قدم کرتے رہے۔

خلاصہ حدیث: قرب قیامت میں جھوٹ بولنے اور فریب دینے والے لوگ آئیں گے اور وہ ایسی باتیں لائیں گے جو تم اور تمہارے آباء واجداد نے نہ سنی ہوگی۔ خبردار ان سے بچے رہنا تا کہ تمہیں وہ گمراہ نہ کردے۔ (مسلم شریف)

تجھ سے اور جنت سے کیا مطلب وہابی دور ہو
ہم رسول اللہ کے جنت رسول اللہ کی
وصل مولیٰ چاہتے ہو تو وسیلہ ڈھونڈ لو
بے وسیلہ نجدیو! ہرگز خدا ملتا نہیں